

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو بہتر

فاطمہ کا سایہ: کیتھولک چرچ کی پیغمبرانہ رویاؤں کے پیچھے شیطانی اثر کی گتھی
سلجھانا

Jeff Pippenger

2024-04-02

فاطمہ کی پیشین گوئی شیطان کی ایسی تیاری تھی جس کے ذریعے اس نے کیتھولک کلیسا کو اس بات پر آمادہ کیا کہ جب وہ مسیح کا روپ دھارے گا تو وہ اپنی تنظیم اس کے سپرد کر دے؛ کیونکہ یہ "شیطان کی قوت کا شاہکار—اس کی ان کوششوں کی یادگار ہے کہ وہ تخت نشین ہو کر اپنی مرضی کے مطابق زمین پر حکومت کرے۔" جو لوگ اس نبوتی گواہی سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے جو کیتھولک ازم کی سمت متعین کرنے میں فاطمہ کے کردار کی نشاندہی کرتی ہے، اس بنا پر کہ وہ شیطان کی معجزات دکھانے کی صلاحیت پر ایمان لانے کے لیے تیار نہیں، وہ خود کو فریب کھانے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ فاطمہ کی پیشین گوئی نے کیتھولک ازم کی داخلی کشمکش اور الحاد کے خلاف کیتھولک ازم کی جنگ پر روشنی ڈالی۔

کیتھولکیت کی الحاد کے ساتھ جنگ دانیال گیارہ کی چالیسویں آیت کا موضوع ہے۔ اس جدوجہد کی تمثیل آیت چالیس میں 1798 سے شروع ہوئی۔ اس کا آغاز اُس لڑائی سے ہوا جس میں نپولین، یعنی جنوب کے بادشاہ نے 1798 میں پوپ کو اسیر کر لیا، اور پھر آیت کے اندر موجود شہادت اس پر ختم ہوتی ہے کہ شمال کا بادشاہ 1989 میں جنوب کے بادشاہ کو بہالے جاتا ہے۔ اس تاریخ (1798 تا 1989) کے اندر، 1917 اور 1918 میں یہ دونوں مخالفین ہر ایک نبوتی علامات کے ساتھ نشان زدہ ہیں، جو ان دونوں کی شہادتوں کو باہم مربوط کرتی ہیں، جبکہ آیت کے مجموعی موضوع کو برقرار رکھتی ہیں۔ فاطمہ کی نبوت ہے شک ایک شیطانی نبوت ہے، لیکن وہ خدا کے نبوی کلام کا ایک موضوع ہے، اور اس لیے وہ ایسی تاریخ ہے جسے درست طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

اس وقت روح کی واحد سلامتی اسی میں ہے کہ ہر قدم پر یہ پوچھا جائے، 'خداوند اپنے خادم سے کیا فرماتا ہے؟' خداوند کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔ بائبل ہماری رہنمائی کی کتاب ہونی چاہیے، اور انسانوں کی حکمت سے مشورہ لینے اور فانی بشر کے دعووں کو الہی سچائی سمجھ کر قبول کرنے کے بجائے ہمیں نبوت کے معتبر کلام کی تحقیق کرنی چاہیے۔ خدا نے کلام کیا ہے، اور اس کا کلام معتبر ہے، اور ہمیں اپنے ایمان کی بنیاد اس پر رکھنی چاہیے کہ 'یوں فرماتا ہے خداوند۔' خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے گردوپیش وقوع پذیر ہونے والے واقعات کا مطالعہ کریں اور انہیں اپنے کلام کی پیشین گوئیوں سے مقابلہ کریں، تاکہ ہم سمجھیں کہ ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی بائبل چاہیے، اور ہمیں یہ جاننا ہے کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ نبوت کا محنتی طالب علم حق کے واضح انکشافات سے نوازا جائے گا، کیونکہ یسوع نے کہا، 'تیرا کلام حق ہے۔' سائز آف دی ٹائمز، 1 اکتوبر، 1894ء۔

تیسری نمائندہ جنگ میں، جیسا کہ دانی ایل گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ میں ظاہر کیا گیا ہے، وہ قدرت جو رُویا کو قائم کرنے کے لیے اپنے آپ کو سربلند کرتی ہے، متعارف کرائی جاتی ہے۔ وہ آیت 200 قبل مسیح میں پوری ہوئی، جب "رومیوں نے مصر کے نوجوان بادشاہ کے حق میں مداخلت کی،" اور "یہ فیصلہ کیا کہ اسے اس تباہی سے محفوظ رکھا جائے جو انطيوخس اور فلپس نے اس کے لیے تجویز کی تھی۔" یہ آیت اور 200 قبل مسیح کی تاریخ اس امر کی نشان دہی کرتے ہیں کہ اتوار کے قانون سے ذرا پہلے، پوتن کے کمزور متبادل کے دفاع کے مفروضے کی بنیاد پر، اُس وقت جب ریاستہائے متحدہ اور اقوام متحدہ (سلوکیس اور فلپس مقدونیہ) روسی علاقوں پر قبضہ کرنے اور انہیں اپنے باہمی فائدے کے لیے

تقسیم کرنے کا ارادہ کر چکے ہوں گے، پاپائی روم (صور کی فاحشہ) اپنا ساز چھیڑنا شروع کرے گی، جب وہ زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرنے کے لیے نکلنا شروع کرے گی۔

سن 533ء اور جسٹینین کا فرمان پھر اسی طرح دہرایا جائے گا جیسے کہ مکاشفہ باب تیرہ، آیت دو میں نبوتی طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں بتایا گیا ہے کہ اژدہا (بت پرست روم) پاپائیت کو تین چیزیں فراہم کرے گا۔

اور جو حیوان میں نے دیکھا وہ چیتے کے مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اُسے اپنی قدرت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

بت پرست روم کے اژدہا نے سن 330 میں، جب قسطنطین نے اپنا دارالحکومت قسطنطنیہ منتقل کیا، اپنا ”تخت“ (شہر روم) پاپائیت کو دے دیا۔ کلوس نے 496 سے پاپائیت کو اپنی فوجی ”قدرت“ عطا کی، اور 533 میں جسٹینین نے شہری ”اختیار“ پاپائیت کے سپرد کیا۔ پانچ سال بعد بت پرست روم نے پاپائیت کو تخت پر بٹھایا، جیسا کہ دانی ایل گیارہ کی آیات سولہ، اکتیس اور اکتالیس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جب ریاستہائے متحدہ تیسری نیابتی جنگ جیت لے گا، تو پاپائیت روس کی اشتراکی قوت کو شکست دے چکی ہوگی، جو فاطمہ کی پیشین گوئی کا موضوع ہے۔ یہ نیابتی جنگیں سچائی کی مہر رکھتی ہیں، کیونکہ تینوں لڑائیاں ایک پاپائی نیابتی فوج کے ذریعے سرانجام دی جاتی ہیں۔

پہلی اور آخری پاپائی نیابتی فوج ریاستہائے متحدہ ہے (مرتد پروٹسٹنٹ ازم)۔ درمیانی نیابتی فوج یوکرین کے نازی ہیں، جو دوسری عالمی جنگ میں کمیونسٹ روس کے خلاف کیتھولک نیابتی فوج بھی تھے۔ تین عالمی جنگیں ہیں، اور تین نیابتی جنگیں ہیں۔ عالمی جنگوں اور نیابتی جنگوں دونوں میں دوسری جنگ نازیت تھی۔ یوکرین میں موجودہ جنگ سرحدی خطے کی جنگ ہے جس نے پہلی بار رافیہ کی لڑائی میں آیات گیارہ اور بارہ کو پورا کیا۔ یوکرین کی جنگ اب تیسرے افسوس میں اسلام کے تین ضربوں میں سے دوسری ضرب کے زمانے کے دوران پوری کی جا رہی ہے، اگرچہ اسلام اس مخصوص جنگ میں شامل نہیں ہے۔

پہلا ضربہ 11 ستمبر 2001 کو روحانی جلیل القدر سرزمین کے خلاف تھا، اور ان تین ضربوں میں سے آخری اتوار کے قانون کے وقت ہوگا، اور پھر سے روحانی جلیل القدر سرزمین ہی کے خلاف ہوگا۔ تیسرے ویل کی اسلام کی ان تین ضربوں میں سے دوسرا ضربہ 7 اکتوبر 2023 کو لفظی قدیم جلیل القدر سرزمین کے خلاف تھا۔ وہ جنگ بعینہ اسی علاقے میں ہو رہی ہے جہاں بطلموس رافیہ کی لڑائی میں غالب آیا تھا۔ یسوع نے فرمایا کہ آخری ایام میں جنگیں اور جنگوں کی افواہیں ہوں گی۔

جن جنگوں کا حوالہ یسوع نے دیا، وہ تاریخ میں اُس وقت واقع ہوتے ہیں جب ہر روپا کا اثر پورا ہو جاتا ہے، اور اس حقیقت کو حرقی ایل نے قلم بند کیا تھا۔ اُس تاریخ میں اسلام کی تیسری آفت کی آمد، پراکسی جنگوں کی دوسری اور تیسری لڑائی، امریکی خانہ جنگی کا اعادہ، اور امریکی انقلابی جنگ کا اعادہ ممثل ہیں۔ یہ جنگیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کے دوران انجام پاتی ہیں، اور عنقریب آنے والے سنڈے لا کے وقت خداوند اپنے لشکر کو ایک جھنڈے کے طور پر برپا کرے گا، جب آخری، تیسری عالمی جنگ شروع ہو گی، اور جب تیسری آفت کا اسلام قوموں کو غضبناک کرنے میں اپنی شدت بڑھائے گا۔

اور تم جنگوں اور جنگوں کی افواہوں کے بارے میں سنو گے۔ دیکھو کہ گھبراؤ نہیں، کیونکہ یہ سب باتیں ہونا لازم ہیں مگر انجام ابھی نہیں۔ کیونکہ قوم قوم کے خلاف اٹھے گی اور بادشاہت بادشاہت کے خلاف، اور جگہ جگہ قحط، وبائیں اور زلزلے ہوں گے۔ یہ سب دکھوں کی ابتدا ہے۔ متی ۲۴:۶-۸۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت، خدا کے لوگوں کی دو اقسام ان کی دیکھنے اور سننے کی صلاحیت سے متعین ہوتی ہیں۔

لہذا میں اُن سے تمثیلوں میں کلام کرتا ہوں، کیونکہ وہ دیکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے بھی نہیں سنتے، اور نہ سمجھتے ہیں۔ اور ان میں یسعیاہ کی پیشگوئی پوری ہوتی ہے، جو کہتی ہے: سننے سے تم سنو گے مگر سمجھو گے نہیں؛ اور دیکھنے سے تم دیکھو گے مگر ادراک نہ کرو گے۔ کیونکہ اس قوم کا دل موٹا ہو گیا ہے، ان کے کان سننے میں بھاری ہیں، اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دل سے سمجھیں، اور رجوع کریں، اور میں انہیں شفا دوں۔ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں کیونکہ وہ دیکھتی ہیں، اور تمہارے کان کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ متی 13:16-16۔

اس عرصے میں، جو 11 ستمبر، 2001 کو شروع ہوا، یسوع نے کہا: "تم جنگوں کی خبریں اور جنگوں کی افواہیں سنو گے۔" کتاب مکاشفہ میں، یوحنا اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مسیح کی آواز سنتے ہیں۔

میں خداوند کے دن روح میں تھا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی بڑی آواز سنی۔ مکاشفہ 1:10۔

جس "آواز" کو اس نے سنا وہ "نرسنگے کی مانند" تھی، اور نرسنگا جنگ کی علامت ہے، اور اس نے وہ آواز اپنے پیچھے سے سنی۔ پھر وہ آواز کو دیکھنے کے لیے پلٹا۔

اور میں اس آواز کو دیکھنے کو پھر گیا جو مجھ سے کلام کرتی تھی۔ اور پلٹ کر میں نے سات سونے کے چراغدان دیکھے؛ اور ان سات چراغدانوں کے درمیان ایک شخص کو دیکھا جو ابن آدم کی مانند تھا، جو پاؤں تک کا جامہ پہنے ہوئے تھا اور سینے پر سونے کا کمر بند باندھے ہوئے تھا۔ اس کا سر اور اس کے بال اون کی مانند سفید تھے، جیسے برف؛ اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں؛ اور اس کے پاؤں بھٹی میں تپائے ہوئے چمکتے پیتل کی مانند تھے؛ اور اس کی آواز بہت سے پانیوں کی آواز کی مانند تھی۔ اور اس کے دینے ہاتھ میں سات ستارے تھے؛ اور اس کے منہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار نکلتی تھی؛ اور اس کا چہرہ سورج کی مانند تھا جب وہ اپنی پوری قوت سے چمکتا ہے۔ اور جب میں نے اسے دیکھا تو اس کے پاؤں پر مردہ کی طرح گر پڑا۔ اور اس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ سے کہا، خوف نہ کر؛ میں اول و آخر ہوں۔ مکاشفہ 1:12-17۔

مسیح کا وہ رویا جو یوحنا نے اس وقت دیکھا جب وہ آواز کو دیکھنے کے لیے مڑا، وہی رویا تھا جو دانی ایل نے دسویں باب میں دیکھا، وہی رویا جو یسعیاہ نے چھٹے باب میں دیکھا، اور وہی رویا جسے پولس نے دیکھا، جب اس نے سات گرجوں کی تاریخ دیکھی۔

فروتنی دل کی پاکیزگی سے لازم و ملزوم ہے۔ جتنی روح خدا کے قریب آتی ہے، اتنی ہی مکمل طور پر وہ عاجز اور مطیع ہو جاتی ہے۔ جب ایوب نے گردباد میں سے خداوند کی آواز سنی تو وہ پکار اٹھا، 'میں اپنے آپ سے بیزار ہوں اور خاک و راکھ میں توبہ کرتا ہوں۔' جب یسعیاہ نے خداوند کا جلال دیکھا اور کروبیان کو یہ پکارتے سنا، 'قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج ہے،' تب وہ چیخ اٹھا، 'افسوس مجھ پر، کیونکہ میں ہلاک ہو گیا ہوں!' دانیال نے، جب اُس کے پاس مقدس فرشتہ آیا، کہا، 'میری زیبائی مجھ میں فساد میں بدل گئی۔' پولس نے، تیسرے آسمان تک اُٹھا لیے جانے اور ایسی باتیں سننے کے بعد جن کا انسان کو کہنا روا نہ تھا، اپنے آپ کو 'تمام مقدسوں میں سے کم ترین سے بھی کم تر' کہا۔ وہ محبوب یوحنا، جو یسوع کے سینے پر ٹیک لگاتا تھا اور اُس کا جلال دیکھتا تھا، فرشتوں کے سامنے گویا مردہ ہو کر گر پڑا۔ جتنا ہم اپنے نجات دہندہ کو زیادہ نزدیک اور مسلسل دیکھتے رہیں گے، اتنا ہی کم ہمیں اپنے آپ میں کوئی ایسی چیز دکھائی دے گی جسے ہم منظور کریں۔ سائز آف دی ٹائمز، 7 اپریل، 1887۔

جب جبرائیل نے دانی ایل کے لیے رویا کی تعبیر کی، تو اس نے باب گیارہ کے نبوی واقعات بیان کیے۔ وہ واقعات جنگ و جدال کی تفصیل ہیں، اور ان جنگوں کی نمائندگی میں مؤنث "mareh" — جو بطور "marah" بیان کی گئی — کی وہ سبب بننے والی رویا باعث بنی کہ دانی ایل مسیح کی شبیہ میں ڈھل گیا۔ جب مسیح فرماتے ہیں کہ تم جنگوں اور جنگوں کی افواہوں کے بارے میں سنو گے، تو وہ دانی ایل کے باب گیارہ میں بیان کی گئی انہی جنگوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وہ مزید یہ واضح کرتے ہیں کہ اس رویا کو دیکھنے کے لیے، جو دیکھنے والے کو اس کی شبیہ میں بدل دیتی ہے، تمہیں پیچھے مڑنا ہوگا، کیونکہ آواز تمہارے پیچھے ہے۔ دانی ایل کے باب گیارہ میں پیش کی گئی جنگیں ماضی کی تاریخ میں ہو چکی جنگوں کی تفصیلات ہیں۔ ان ماضی کی جنگوں کے بارے میں سن کر انسان موجودہ رونما ہوتی ہوئی تاریخ کو سمجھتا ہے، مگر صرف تب جب اس کے پاس دیکھنے کے لیے آنکھیں اور سننے کے لیے کان ہوں۔

جب حزقی ایل نے یہ قلم بند کیا کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب رویا کو مزید طول نہیں دیا جائے گا، تو یہ آسمانی مقدس کے بارے میں حزقی ایل کی رویا کے حوالے سے تھا، جہاں دیگر باتوں کے علاوہ حزقی ایل نے "پہلے پہلوں کے اندر" دیکھے، جنہیں سسٹر وائٹ انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل کے طور پر قرار دیتی ہیں۔

نہر خابور کے کنارے پر، حزقی ایل نے ایک گردباد دیکھا جو شمال کی طرف سے آتا ہوا معلوم ہوتا تھا، ایک بڑا بادل، اور ایک آگ جو اپنے آپ میں لپٹی ہوئی تھی، اور اس کے چاروں طرف چمک تھی، اور اس کے بیچ سے کہریا کے رنگ کی مانند کچھ نمودار تھا۔ کئی پہلے، جو باہم پیوست تھے، چار حیوانات کے وسیلہ سے حرکت میں تھے۔ ان سب کے بہت اوپر تخت کی شبیہ تھی، جس کی صورت نیلم کے پتھر کی مانند تھی؛ اور اس تخت کی شبیہ پر اوپر ایک انسان کی صورت کی مانند شبیہ تھی۔ اور کروبیوں میں ان کے پروں کے نیچے آدمی کے ہاتھ کی مانند صورت دکھائی دی۔ حزقی ایل 1:4، 26؛ 10:8۔ پہلوں کی ترتیب اس قدر پیچیدہ تھی کہ پہلی نظر میں وہ الجھے ہوئے معلوم ہوتے تھے؛ لیکن وہ کامل ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کرتے تھے۔ آسمانی ہستیاں، جو کروبیوں کے پروں کے نیچے والے ہاتھ کے سہارے اور رہنمائی میں تھیں، ان پہلوں کو حرکت دے رہی تھیں؛ اور ان کے اوپر، نیلم کے تخت پر، ازلی ہستی جلوہ افروز تھی؛ اور تخت کے گرداگرد قوس قزح تھی، جو الہی رحمت کی علامت ہے۔

جس طرح پہلے نما پیچیدگیاں کروبیوں کے پروں کے نیچے موجود ہاتھ کی رہنمائی میں تھیں، اسی طرح انسانی واقعات کا پیچیدہ کھیل بھی الہی تدبیر کے تحت ہے۔ قوموں کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی، وہ جو کروبیوں پر جلوہ فرما ہے، بدستور زمین کے امور کی رہنمائی کرتا ہے۔

قوموں کی تاریخ—جنہوں نے یکے بعد دیگرے اپنے لیے مقررہ وقت اور مقام پر قبضہ کیا، اور لاشعوری طور پر اُس سچائی کی گواہی دی جس کے معنی سے وہ خود بھی واقف نہ تھے—ہم سے کلام کرتی ہے۔ آج ہر قوم اور ہر فرد کے لیے خدا نے اپنے عظیم منصوبے میں ایک مقام مقرر کر رکھا ہے۔ آج انسان اور قومیں اُس کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے شاقول سے ناپی جا رہی ہیں جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ سب اپنے ہی اختیار سے اپنی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خدا اپنی غرضوں کی تکمیل کے لیے سب پر حاکمیت فرما رہا ہے۔

"وہ تاریخ جسے عظیم "AM" AM نے اپنے کلام میں نشان زد کیا ہے، نبوتی زنجیر میں کڑی سے کڑی کو ملاتے ہوئے، ماضی کی ازلیت سے مستقبل کی ازلیت تک، ہمیں بتاتی ہے کہ آج ہم زمانوں کی پیش روی میں کہاں کھڑے ہیں، اور آنے والے وقت میں کیا متوقع ہے۔ نبوت نے جس کچھ کے وقوع پذیر ہونے کی پیشین گوئی کی تھی، موجودہ وقت تک وہ سب تاریخ کے صفحات پر ثبت ہو چکا ہے، اور ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ اب بھی آنے والا ہے وہ بھی اپنی ترتیب کے مطابق پورا ہو جائے گا۔"

"کلام حق میں تمام زمینی سلطنتوں کی آخری سرنگونی کی صاف طور پر پیشین گوئی کی گئی ہے۔ اُس پیشین گوئی میں جو اُس وقت بیان کی گئی جب اسرائیل کے آخری بادشاہ پر خدا کی طرف سے فیصلہ سنایا گیا، یہ پیغام دیا گیا ہے۔" تعلیم، 178، 179.

وہ پیچیدہ پہلے جو پہلی نظر میں انتشار کے عالم میں دکھائی دیتے ہیں، دراصل انسانی واقعات کی پیچیدہ کارفرمائی ہیں، جیسا کہ اقوام کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی میں ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ تاریخ جیسے مسیح نے اپنے کلام میں نشان زد کیا ہے ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ تمام زمینی سلطنتوں کی آخری سرنگونی کو بھی واضح طور پر متعین کرتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کا زمانہ وہ مقام ہے جہاں ہر رویا کا اثر پورا ہوتا ہے، اور اسی تاریخ کے اندر یہ پہلے اُن جنگوں اور جنگوں کی افواہوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہیں مسیح نے "مصیبتوں کا آغاز" قرار دیا تھا۔ مصیبتوں کا آغاز 11 ستمبر، 2001 کو ہوا، کیونکہ یہی وہ وقت تھا جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کا زمانہ شروع ہوا، اور مہر کرنے والا فرشتہ اُن لوگوں پر اپنی مہر ثبت کرتا ہے جو اُن مکروہات پر آہ و زاری کرتے ہیں جو کلیسیا اور ملک کے اندر کی جاتی ہیں۔

سرزمین میں ہونے والی جنگیں اُن لوگوں کے لیے غم پیدا کرتی ہیں جو دیکھتے اور سنتے ہیں کہ وہ جنگیں کیا نمائندگی کرتی ہیں۔ مہر بندی کی تاریخ تمام ارضی بادشاہیوں کی آخری سرنگونی کی نشاندہی کرتی ہے، اور اُن بادشاہیوں کی اس سرنگونی کا سراغ ماضی کی نبوی تاریخ میں لگایا جا چکا ہے۔ جب اشعیا نے، باب چھ میں، وہی رویا دیکھی جو یوحنا، دانی ایل، حزقی ایل، ایوب اور پولس نے دیکھی تھی، تو اُس نے اس زمانے کے لیے پیغام پیش کرنے کی رضاکارانہ پیشکش کی، لیکن اُس نے پوچھا کہ یہ پیغام اُسے کب تک پیش کرنا ہوگا؟

اور میں نے خداوند کی آواز بھی سنی، جو کہتی تھی، میں کسی کو بھیجوں، اور ہمارے لئے کون جائے گا؟ تب میں نے کہا، دیکھ، میں حاضر ہوں؛ مجھے بھیج۔ اور اُس نے کہا، جا، اور اس قوم سے کہہ، تم سن تو لیتے ہو، لیکن سمجھتے نہیں؛ اور تم دیکھتے تو ہو، لیکن پہچانتے نہیں۔ اس قوم کے دل کو موٹا کر دے، ان کے کانوں کو بھاری کر دے، اور ان کی آنکھیں بند کر دے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اپنے کانوں سے سنیں، اپنے دل سے سمجھیں، اور پلٹ آئیں، اور شفا پائیں۔ تب میں نے کہا، اے خداوند، کب تک؟ اور اس نے جواب دیا، جب تک شہر ویران نہ ہو جائیں، جن میں کوئی بسنے والا نہ رہے، اور گھر آدمی کے بغیر ہو جائیں، اور زمین بالکل سنسان ہو جائے؛ اور جب تک خداوند آدمیوں کو دور دور نہ ہٹا دے، اور ملک کے وسط میں بڑی ویرانی نہ ہو۔ اشعیا 12-6:8.

اشعیاہ کو جو جواب ملا وہ یہ تھا کہ انہیں پیغام اس وقت تک پیش کرتے رہنا ہوگا جب تک 'ملک بالکل تباہ نہ ہو جائے'۔ مہر بندی کا پیغام جنگ کے زمانے میں دیا جاتا ہے، اور اس جنگ کو خاص طور پر اُس 'مارہ' رویا کی تعبیر قرار دیا گیا ہے جیسے سب نبیوں نے دیکھا تھا۔ بیرونی پیغام اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ وہ اندرونی تجربہ پیدا کرے، مگر صرف اُن کے لیے جو 'سنیں گے'۔

دوسری عالمی جنگ میں نازیوں کی پاپائی نیابتی فوج کا تعلق، سطر پر سطر، دوسری نیابتی جنگ کی دوسری نیابتی فوج کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور خود دوسری عالمی جنگ بھی دوسری نیابتی جنگ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دوسری نیابتی جنگ کا رافیہ کی سرحدی جنگ کے ساتھ، جو اب یوکرین میں دہرائی جا رہی ہے، تعلق جغرافیائی طور پر اسلام کے تیسرے افسوس کی دوسری ضرب سے منسلک ہے، جو 7 اکتوبر 2023 کو شروع ہوئی، اور نبوی پہیوں کے اندر پہیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

1999 میں ایک کتاب شائع ہوئی جو جان کارن ویل نے لکھی تھی۔ اُس وقت جان کارن ویل انگلستان کے شہر کیمبرج میں جیزس کالج کے سینئر ریسرچ فیلو تھے، اور ایک انعام یافتہ صحافی اور مصنف تھے۔ اس کتاب میں روم کے اُس پوپ کے کردار پر بحث کی گئی تھی جس نے دوسری جنگ عظیم کے دوران

منصبِ پوپ سنبھالے رکھا۔ کتاب کا آغاز اُس شخص سے ہوتا ہے جو مستقبل کے پوپ کا دادا تھا، اور جو پوپ پیئس نہم، المعروف پیو نونو، کا دستِ راست تھا۔ 1849 میں ایک ریپبلکن ہجوم نے ویٹیکن کے احاطوں پر حملہ کیا اور پوپ پیئس نہم شہرِ روم سے فرار ہو گئے۔ جس شخص کو وہ اپنے ساتھ جلاوطنی میں لے گئے، وہ یوجینیو پاچیلی کا دادا تھا۔ یوجینیو پاچیلی، پوپ پیئس نہم کے دستِ راست شخص کا پوتا تھا، اور بعد میں وہ پیئس دوازہم بنا، اور یوجینیو پاچیلی کے بارے میں لکھی گئی اس کتاب کا نام تھا: ہٹلر کا پوپ، پیئس دوازہم کی خفیہ تاریخ۔

کتاب میں کورنویل اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ پوپ پائس دوازہم، جو پہلے کارڈینل ایوجینیو پاچیلی تھے، دوسری جنگِ عظیم کے دوران نازی حکومت کی جانب سے یہودیوں پر ہونے والے ظلم و ستم سے کس حد تک باخبر تھے اور اس پر کیا ردِ عمل ظاہر کیا۔ وہ یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہولوکاسٹ کی مذمت میں پائس دوازہم کی عوامی خاموشی اور بے عملی نے جنگ کے دوران ان کی غیراخلاقی قیادت کی عکاسی کی۔

کورنویل پیوس دوازہم کی پاپائیت کے لیے تاریخی پس منظر فراہم کرتا ہے، جس میں ان کا سفارتی پس منظر اور اس زمانے کا پیچیدہ سیاسی منظرنامہ شامل ہے۔ وہ نازی جرمنی سے نمٹنے کے سلسلے میں ویٹیکن کی حکمتِ عملی کا جائزہ لیتا ہے۔ کورنویل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پیوس دوازہم ہولوکاسٹ کے خلاف آواز بلند کرنے اور ستائے گئے یہودیوں کی خاطر مداخلت کرنے میں ناکام رہے، کیونکہ انہوں نے 1933 میں ایک کارڈینل کی حیثیت سے ہٹلر کے ساتھ ایک کونکورڈاٹ طے کرایا تھا جس میں ہٹلر کے کام کے آگے کیتھولک اطاعت کا وعدہ کیا گیا تھا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد، بعض نازی جنگی مجرم انصاف سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے، کیونکہ وہ فرار ہو کر مختلف ممالک، جن میں جنوبی امریکہ کے کئی ممالک بھی شامل تھے، جا پہنچے۔ جنوبی امریکہ تک فرار ہونے اور وہاں پہنچنے کے لیے انہوں نے جو بنیادی طریقے اختیار کیے، ان میں یہ شامل تھے:

ریٹ لائنز: ریٹ لائنز خفیہ فرار کے راستے تھے جو مختلف تنظیموں، بشمول کیتھولک کلیسیا اور ہمدرد خفیہ ایجنسیوں، کی طرف سے قائم کیے گئے تھے تاکہ نازیوں اور دیگر مفروروں کو یورپ سے فرار ہونے میں مدد دی جا سکے۔ ان راستوں میں اکثر جھوٹی شناختوں، جعلی دستاویزات، اور اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کا استعمال شامل ہوتا تھا تاکہ انہیں محفوظ پناہ گاہوں، بشمول جنوبی امریکہ، تک پہنچنے میں سہولت فراہم کی جا سکے۔

جعلی دستاویزات: بہت سے نازی مفروروں نے اپنی حقیقی شناخت چھپانے اور گرفتاری سے بچنے کے لیے جعلی پاسپورٹ، ویزے، اور دیگر سفری دستاویزات حاصل کیے۔ انہوں نے ان دستاویزات کو استعمال کرتے ہوئے جنوبی امریکہ پہنچنے سے پہلے غیر جانب دار یا ہمدرد ممالک کے ذریعے سفر کیا۔

حکام کی ملی بھگت: بعض صورتوں میں، جنوبی امریکی ممالک کے ہمدرد اہلکاروں نے نازی مفروروں کی موجودگی سے چشم پوشی کی یا گرفتاری سے بچ نکلنے میں ان کی سرگرم معاونت کی۔ بعض حکومتوں نے، بالخصوص وہ جن کے آمرانہ نظام نازی نظریے سے ہمدردی رکھتے تھے، ان افراد کو پناہ فراہم کی۔

قانونی سقم: بعض نازی جنگی مجرموں نے جنوبی امریکی ممالک میں قانونی سقم یا حوالگی ملزمان کے نرم قوانین سے فائدہ اٹھایا تاکہ انہیں یورپ کے حوالے نہ کیا جائے، جہاں انہیں اپنے جرائم کے لیے عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑتا۔

مجموعی طور پر، فرار کے خفیہ راستوں، جعلی دستاویزات، حکام کی ملی بھگت، اور قانونی
سقم کے امتزاج نے نازی جنگی مجرموں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ جنوبی امریکہ فرار ہو جائیں
اور دوسری عالمی جنگ کے اختتام کے بعد کئی برسوں تک انصاف سے بچ نکلیں۔ ChatGPT، مارچ
2024۔